شخصیت نگاری دوسری اصنافِ ادب کی طرح ایک صنفِ نثر ہے جسے بعض اوقات خاکہ نویسی بھی کہا جاتا ہے۔ حافظ محمد ادریس کی شخصیت نگاری کا اپنا ایک اسلوب ہے جس میں شخصیت کے مقام و مرتبے، اس کی مختلف النوع خدمات، خاندانی پس منظر، سوانحی حالات، شخصیت کے اہم عناصر، تحریک اسلامی سے وابستگی، ملّی اور دینی خدمات کے مختلف پہلو، اور اس کے ساتھ ہی متعلقہ شخصیت سے مصنف کا ذاتی اور شخصی تعلق جس میں بیتے دنوں کی ملاقاتوں اور گفتگوؤں کی تفصیل بھی بیان کرتے ہیں۔ اس طرح وہ شخصیت کا پورا مرقع تیار کر کے رکھ دیتے ہیں۔ حافظ صاحب کا اسلوبِ تحریر صاف، واضح اور رواں ہے۔ کہیں کہیں اشعار کا حوالہ شعروادب سے ان کے تعلق کی غمازی کرتا ہے۔ بالعموم وہ عام قارئین کے ادیب ہیں اور اسی لیے ان کی تحریر پڑھتے ہوئے کہیں کوئی رکاوٹ، دقت یا ابہام محسوس نہیں ہوتا اور کسی لکھنے والے کی یہ بہت بڑی خوبی ہے۔ (د - ہ)

زبورِ نعت، ابوالامتیاز ع س مسلم۔ ناشر: مقبول اکیڈمی، لاہور۔ صفحات: ۳۶۷۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

ابوالامتیاز ع س مسلم نظم و نثر دونوں میں یکساں روانی سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ اُردو کے علاوہ انگریزی اور پنجابی زبانوں پر بھی انھیں دسترس حاصل ہے اور ان کو بھی وسیلۂ اظہار بناتے ہیں۔

حمد باری تعالیٰ کی طرح نعت گوئی بھی ایک مشکل فن ہے لیکن جو ٹھیراؤ اور احتیاط ع س مسلم کے ہاں نظر آتی ہے وہ ان کی اس فن میں بطور خاص ریاضت کی شہادت دیتی ہے۔ مروجہ انداز سے ہٹ کر سرورِ کونینؐ کی ذاتِ بابرکت کی ان صفات کو کلام میں سمونے کی کوشش نظر آتی ہے جو قرآنِ حکیم میں بیان ہوئی ہیں۔ ان سے قبل معروف نعت گو شاعر عبدالعزیز خالد نے نہ صرف آپؐ کی قرآنی صفات کو بیان کیا ہے بلکہ اس سے قبل کی آسمانی کتابوں میں آپؐ کی جن صفات اور اسما کا ذکر ہے ان کو بھی اپنے کلام میں سجایا ہے۔

زیرنظر نعتوں میں مسلم صاحب نے جہاں آپؐ کی صفات کا تذکرہ کیا ہے اور قرآنی حوالے پیش کیے ہیں وہاں ذخیرۂ احادیث نبویؐ سے بھی اعتنا کیا ہے۔ ان اسنادِ حدیث کو انھوں نے کتاب کے آخر میں شامل کیا ہے جس سے کتاب کی افادیت و وقعت بڑھ گئی ہے۔ ان کی نعت گوئی